13/3
13445/97

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام مذکورہ مسئلہ کے بارے میں کہ ایک عورت حرم میں رہتی ہو۔ اور وہ ہر ایک دو دن کے بعد عمرہ کرتی ہے۔ اور عمرہ کے بعد قصر کرواتی ہے۔ آیا اس کے قصر کروانے کی شرعاً کوئی حد مقرر ہے کہ نہیں کہ اگر قصر کرتے کرتے وہاں تک بال پہنچ جائیں کہ اس کے بعد اس پر قصر کروانا لازم نہیں ہوگا۔ براہ کرم مسئلہ کی شرعی وضاحت فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔۔

المستفتی
معاویہ حسن بن رشید احمد

درجہ دورہ حدیث شریف جامعہ دارالعلوم کراچی

0334-7738863 (جواب منسلک ہے)

دارالافتاء
فتویٰ نمبر ۷/۱۴۱۰

الجواب حامداً ومصلیاً

مذکورہ صورت میں کثرت سے عمرے کرنے اور قصر کرانے میں اگر خاتون کی نیت اپنے سر کے بال چھوٹے کرنے کی نہیں ہے، تو ہر دو دن بعد عمرہ کر کے قصر کروانا جائز ہے، چاہے اس کے بال اس حد تک پہنچ جائیں کہ اس کے بعد اس پر قصر کروانا لازم نہ ہو، تاہم چونکہ حلق کو عورت کے حق میں مثلہ قرار دیا گیا ہے، اسلئے اس عورت کو کثرت سے عمرہ کرنے سے جس سے اس کے سر کے بال مردوں کے بالوں کے مشابہ ہو جائیں بچنا چاہئے، بلکہ اس کو خاتون کو حسب استطاعت طواف زیادہ کرنے چاہئیں۔

فی بدائع الصنائع : (ج:۲ص:۱۴۱)

وَلَا حَلقَ علی المَرأَۃِ لِمَا رُوِیَ عن ابنِ عَبَّاسٍ رضی اللّٰہُ عنہ عن النبی صلی اللّٰہُ علیہ وسلم أنَّہٗ قال لیس علی النِّسَاءِ حَلقٌ وَإِنَّمَا عَلَیھِنَّ تَقصِیرٌ وَرَوَت عَائِشَۃُ رضی اللّٰہُ عنھا أنَّ النبی صلی اللّٰہُ علیہ وسلم أنہ نھی المَرأَۃَ أن تَحلِقَ رَأسَھَا وَلِأَنَّ الحَلقَ فی النِّسَاءِ مُثلَۃٌ وَلِھَذَا لم تَفعَلہُ وَاحِدَۃٌ من نِسَاءِ رسول اللّٰہِ صلی اللّٰہُ علیہ وسلم وَلَکِنَّھَا تُقَصِّرُ فَتَأخُذُ من أَطرَافِ شَعرِھَا قَدرَ أُنمُلَۃٍ لِمَا رُوِیَ عن عُمَرَ رضی اللّٰہُ عنہ أنَّہٗ سُئِلَ فَقِیلَ لہ کَم تقصر المَرأَۃُ فقال ھذہ وَأَشَارَ إلَی أُنمُلَتِہِ. واللّٰہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

محمد حسان سکھروی عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۲۶/ذوالحجہ/۱۴۳۲ھ

۲۳/اکتوبر/۲۰۱۱ء

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفراللہ لہ

۲۶/۱۲/۱۴۳۲ھ

مفتی

دار الافتاء

فتویٰ نمبر ۷/۱۵۰۰

الجواب صحیح

بندہ عبدالرؤف سکھروی

۲۷-۱۲-۳۲

مفتی